Notification No. F.No. COE/ Ph.D. / (Notification) / 493 / 2021 Notification Date: 06 / 05 / 2021

Student's Name : Md.Ashraful Kausar

Supervisor's Name : Prof (Dr.) Iqtidar Mohd.Khan

Name of Department : Islamic Studies, Jamia Millia Islamia, Neww Delhi

Name of Topic : Allama Abdul Aleem Meeruti and his Contribution to Islamic Preaching

Key Words : Islam , Dawa , Tableegh , Daee, Meerut

اسلام، دعوۃ، تبلیغ، داعی، میرٹھ

بیسویں صدی عیسوی میں عالمی سطح پر اسلام کی دعوت وتبلیغ اور اصلاح وتذکار کا سہرا متحدہ ہندوستان کی جس غیر متنازع ،اعتدال پسند اور دینی وعصری علوم کی جامع عظیم روحانی شخصیت کے سر سجتا اور زیب دیتا ہے،جس نے تعارف اسلام اور دعوت وتبلیغ کے وسیع اور پر خار میدان میں تاریخ عالم پر غیر معمولی اثرارت ڈالے ہیں ان میں ایک نمایاں نام مبلغ اسلام مولانا عبدالعلیم صدیقی میرٹھی (1852-1954) کا ہے۔

مولانا عبدالعلیم صدیقی میرٹھی کی بین الاقوامی سطح پر غیر معمولی دعوتی خدمات اور اس کے ہمہ گیر اثرات کا دائرہ بیسویں صدی عیسوی کے نصف اول پر پھیلا ہوا ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی سطح پر معلوم دنیا کے بیشتر خطوں میں اسلام کو ایک زندہ وجاوید اور ہر دور کے لئے قابل عمل مذہب کی حیثیت سے متعارف کرایا، اسلام کے تعلق سے دیگر اقوام کے لوگوں کے ذہنوں میں پیدا ہونے والے اعتراضات اور منفی خیالات کا قرآن وحدیث کی روشنی میں ٹھوس دلائل اور مضبوط شواہد کے ساتھ سائنٹفک اسلوب میں جواب دے کر ان کے شبہات کو دور کیا اور ہزاروں کو اسلام کے دامن امن میں لانے کا سبب بنے اور پوری دنیا میں سینکڑوں مساجد، مدارس، تنظیمیں،تحریکیں اور رسائل وجرائد جاری کیے۔

ان کی پوری زندگی ،افکار وخیالات اور ان کی خدمات کا غیر جانب دارانہ مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ ایک داعی اسلام کو جن صفات اور خصوصیات سے متصف ہونا چاہیے اور جس طرح اسے متعدد علوم وفنون اور زبان والسنہ پر عبور ہونا چاہیے اور دعوت وتبلیغ کے لئے جس حکمت وبصیرت اور دور اندیشی ومعاملہ فہمی کی ضرورت ہوتی ہے ان میں کی اکثر خوبیاں مولانا موصوف میں موجود تھیں ۔آج بھی دنیا اور عالم اسلام کو ایسے داعی اور مبلغ کی ضرورت ہے۔اس لئے ایسی شخصیتوں کی زندگی ،خدمات اور ان کی طرز دعوت وتبلیغ اور دیگر کارناموں سے حقیقی اور معروضی مطالعے کے ذریعے نئی نسل کو متعارف کرانا فائدے سے خالی نہیں۔

زیر نظر مقالہ ایک مقدمہ سات ابواب اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔مقدمے میں موضوع کو منتخب کرنے کا پس منظر اور تحقیق کے دوران پیش آنے والے مشکلات کو بھی بیان کیا گیا ہے۔نیز نفس شخصیت اور مقالے کا مختصر تعارف بھی پیش کیا گیا ہے۔ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مقدمہ :

باب اول : سیرت وسوانح اور خاندانی پس منظر

باب دوم : علمی وتصنیفی خدمات

باب سوم : دعوتی وتبلیغی خدمات

باب چہارم : تعمیری خدمات

باب پنجم : تنظیمی، تحریکی ،سماجی اور سیاسی خدمات

باب ششم : مختلف مذاہب اور مسالک کے متبعین سے مکالمے کے ذریعے اتحادی اور اصلاحی خدمات

باب ہفتم : مبلغ اسلام اور معاصرین ودیگر علما ومشائخ اور ارباب علم ودانش کے اعترافات ،تاثرات اور تنقیدات

پیش نظر مقالہ اگر چہ بیسویں صدی عیسوی کے ایک داعی کی حیات وخدمات سے متعلق ہے مگر اہل علم پر واضح ہے کہ اس کا تعلق کن کن شعبوں اور علاقوں سے ہے اور روز مرہ کی زندگی کے کن کن پہلوؤں سے جڑا ہوا ہے۔جس سے اس تحقیقی مقالے کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

تحقیق کار کو احساس ہے کہ اس کی لاعلمی اور غیر شعوری تساہلی کے سبب بعض پہلوؤں کی تحقیق کا شاید حق ادا نہ ہو سکا ہو گا مگر یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ یہ مقالہ اس عنوان اور موضوع پر پوری دنیا کی کسی بھی یونیورسٹی میں لکھا جانے والا پہلا مقالہ ہے اگر کچھ کمی رہ گئی ہو تو مزید بہتری کے لئے اہل علم کے مشوروں، اصلاحات اور تجاویز کا نہ صرف استقبال ہو گا بلکہ شدت سے انتظار بھی رہے گا۔